

نوٹ: حصہ دوم اور سوم صفحات 2-1 پر مشتمل ہیں۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے میا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ (Sheet-B) طلبہ کے ہاتھ پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

### حصہ دوم (کل نمبر 48)

سوال نمبر ۲: (الف) حصہ نثر:

(6 x 4 = 24)

عبارت پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے چھ کے مختصر جوابات لکھیں:

اسی زمانے میں پہلی جنگ عظیم چھڑ گئی جس میں انگریز کا مقابلہ جرمنی سے ہوا۔ اور ترکی نے جرمنی کا ساتھ دیا۔ ہندوستان کے مسلمان چونکہ ترکی کے سلطان کو جہاز کی خدمت کرنے کی وجہ سے خلیفہ اسلام سمجھتے تھے۔ اس لیے انھوں نے مالی اور طبی امداد باہم پہنچائی جس کی وجہ سے حکومت برطانیہ کو مسلمانوں سے عداوت پیدا ہو گیا لیکن انھوں نے یہاں کے مسلمانوں سے یہ وعدہ کیا کہ اگر ہمیں اس جنگ میں فتح حاصل ہو گئی تو ہم کسی طرح بھی ترکی کو مزید نقصان نہیں پہنچائیں گے۔ یہ وعدہ محض فریب تھا۔ چنانچہ جب انگریزوں کو فتح حاصل ہوئی تو وہ اپنے وعدے سے بچر گئے اور انھوں نے ترکی کی وسیع سلطنت کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے۔ یہاں کے مسلمانوں کو اس فریب کی وجہ سے بہت تکلیف پہنچی اور خلافت کے تحفظ کے لیے مولانا محمد علی جوہر اور ان کے بڑے بھائی مولانا شوکت علی کی رہنمائی میں تحریک خلافت شروع کی لیکن اسی زمانے میں ہندوؤں نے مسلمانوں کو ہندو بنانے کے لیے غندھی کی تحریک شروع کی اور ان کو ختم کرنے کے لیے سنگتھن کی تحریک بھی شروع کی۔

سوالات:

- پہلی جنگ عظیم کن ممالک کے درمیان لڑی گئی؟ مسلم ممالک نے کس ملک کا ساتھ دیا؟
- پہلی جنگ عظیم میں حکومت برطانیہ کو ہندوستان کے مسلمانوں کے ساتھ کیوں عداوت پیدا ہوئی؟
- ترکی مسلمانان عالم کے لیے کیوں اہمیت رکھتا تھا؟
- حکومت برطانیہ نے مسلمانوں کے ساتھ کیا وعدہ خلافت کی؟
- تحریک خلافت کیسے شروع ہوئی اور اس تحریک کی سرکردہ شخصیات کے نام لکھیں۔
- ہندوستان کے مسلمانوں کو ہندو بنانے کے لیے ہندوستان نے کیا کیا حربے اختیار کیے؟
- اس پیرا گراف کا مرکزی خیال لکھیں۔

ب۔ حصہ نظم:

(3 x 4 = 12)

مندرجہ ذیل نظیہ اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے تین کے جوابات لکھیں:

کسان	اٹھ	کھڑے	ہوئے	موشیوں	کو	کے	چلے
کہیں	مڑے	میں	آگئے	تو	کوئی	تان	اڑا
یہ	سرد	شبنمی	ہوا	یہ	صحت	آفریں	سہاں
یہ	بز	فرش	گھاس	یہ	دل	فریب	آساں
بے	ہوئے	پریت	میں	ہیں	محو	ان	کے
کہاں	ہیں	شہر	کے	وہ	بے	نصیب	اٹھے
کسان	اٹھ	کھڑے	ہوئے	موشیوں	کو	لے	چلے

سوالات:

- کسان صبح سویرے کیوں جاگتا ہے؟
- کسان اپنی خوشی کا اظہار کیسے کرتا ہے؟
- کسان کا گیت کن کر فطرت کی کون کون سی چیزیں نوبو جاتی ہیں؟
- شاعر نے شہر کے باسیوں کو بے نصیب کیوں کہا؟

(یا)

رفتہ رفتہ سرخیوں پہ چھا گیا کالا غبار	مٹ گیا رنگ شفق مرجھا گیا یہ لالہ زار
نور کے زریں ایوانوں میں تالے پڑ گئے	ارغوانی بدلیوں کے رنگ کالے پڑ گئے
شام آئی خامشی کا جال پھیلانے ہوئے	ساحرہ بیٹھی ہے کالے بال بکھرائے ہوئے
بے زباں خاموشیاں جاگیں، صدائیں سو گئیں	شورشیں چپ ہو گئیں خاموشیوں میں کھو گئیں

سوالات:

- شاعر نے پہلے شعر میں شام کے غم کو کیسے پیش کیا؟
- شام ہونے ہی آسمان کا منظر کیسا ہوتا ہے؟
- ”ساحرہ بیٹھی ہے کالے بال بکھرائے ہوئے“ سے کیا مراد ہے؟
- شاعر نے آخری شعر میں کن چیزوں کے جاگنے سونے اور چپ ہو کر کس میں کھونے کا ذکر کیا ہے؟

(ج) حصہ غزل:

(1 x 4 = 4)

مندرجہ ذیل غزلیہ اشعار کو پڑھ کر آخر میں دیے گئے سوالات میں سے کسی ایک کا جواب لکھیں:

- کہیں کیا جو پوچھے کوئی ہم سے میر
- ہیں اور بھی دنیا میں سخن در بہت اچھے
- جہاں میں تم آئے تھے کیا کر چلے
- کہتے ہیں غالب کا ہے اندازِ بیاں اور

سوالات:

- غالب کا اندازِ بیاں دوسرے شعرا سے کس طرح جدا ہے؟
- میر تقی میر کے پاس کس سوال کا جواب نہیں ہے؟

(د) حصہ قواعد:

(2 x 4 = 08)

کوئی سے دو سوالوں کے جوابات لکھیں:

- محاورہ کے کہتے ہیں؟ دو مثالوں سے وضاحت کریں۔
- کنایہ کی تعریف کریں۔ اور دو مثالیں دیں۔
- استعارہ کے ارکان کے نام لکھیں۔

### حصہ سوم (کل نمبر 32)

(06)

مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک فقرہ اگر اُردو کی تشریح کریں:

الف۔ شہری آبادیوں کا استعمال شدہ گندہ پانی کا خانوں، ٹیکریاں اور گاڑیوں کے دھوئیں اور ہر طرف پھیل جانے والی گندگی کی بہتات و کثرت نے آبی، فضائی اور زمینی آلودگی میں اضافہ کیا ہے۔ اس طرح وطن عزیز میں جہاں ہر طرف آلودگی نے ڈیرے ڈال دیے وہاں بڑھتی ہوئی آبادی کا بوجھ بھی ہمارے قدرتی وسائل برداشت نہ کر سکے اور ہمیں وسائل کی قلت کا سامنا کرنا پڑا اس بنا پر پوری دنیا میں بڑھتی ہوئی آلودگی اور آبادی کے پیش نظر پوری دنیا کے ماحولیات، منصوبہ ساز اور ماحول کا تحفظ چاہنے والے گھر مند ہیں۔

ب۔ نوجوان نے بوڑھے سے پوچھا کہ اگر کوئی کسی کے ساتھ زیادتی کرے تو؟ بوڑھے نے جواب دیا، پھر بھی اس کے بدلے ٹپکی کرو۔ کیونکہ یہاں ہمارے ختم نہیں ہوتی بلکہ بڑھ جاتی ہے۔ بڑی کا خاتمہ نیکی سے ہی ممکن ہے اور ہر وہ شخص جو نیکی کرتا ہے کبھی نقصان نہیں اٹھاتا۔ نوجوان یہ سنتے ہی بوڑھے پر جھپٹ پڑا۔ اُسے خوب زد و کوب کر کے ماری رقم اس سے چھین لی۔ بوڑھے نے کہا، اے نوجوان! اللہ تمہیں ذلیل و خوار کرے۔ آخر میں نے تمہارے ساتھ کون سی بدی کی ہے جو تم نے میری ساری رقم زبردستی چھین لی۔ نوجوان نے جواب دیا کہ نیکی کرنا ہے۔ بس اپنی نیکی یاد کرتے رہو۔ خدا حافظ

(07)

مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک نظیہ جزوی آسمان لفظوں میں تشریح کریں۔

الف۔ جگہ جگہ جو یہ دھبے ہیں اور چٹانیں  
پہن چکا ہے کبھی اس کو کوئی حلوائی  
گذشتہ صدیوں کی تاریخ کا ورق ہے کوٹ  
خریدو اس کو کہ عبرت کا ایک سبق ہے کوٹ

ب۔ خالق بھی کار ساز بھی پروردگار بھی  
وہ جس کی ذات پر وہ ٹکٹا پردہ دار بھی  
ذکرِ خدائے پاک، جو ہے جل شانہ  
تسکین روح بھی ہے، دلوں کا قرار بھی

(3+3+3=9)

سوال نمبر ۳۔ مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک غزلیہ جزوی کی تشریح کریں۔

الف۔ دائم پڑا ہوا تیرے در پر نہیں ہوں میں  
خاک ایسی زندگی پہ کہ پتھر نہیں ہوں میں  
کیوں گردشِ مدام سے گھبرا نہ جائے دل  
انسان ہوں، پیالہ و ساغر نہیں ہوں میں  
یہاں ربا زمانہ مجھ کو مٹاتا ہے کس لیے  
لوں جہاں پہ حرفِ محبت نہیں ہوں میں

ب۔ ان آنکھوں نے کیا کیا تماشہ نہ دیکھا  
حقیقت میں جو دیکھنا تھا نہ دیکھا  
تجھے دیکھ کر وہ دُورنی اٹھ گئی ہے  
کہ اپنا بھی ثانی نہ پایا نہ دیکھا  
ان آنکھوں کے قربان جاؤں جنہوں نے  
ہزاروں تجابوں میں پردہ نہ دیکھا

(05)

سوال نمبر ۴۔ چھوٹے بھائی کے نام خط لکھ کر اسے دہائی مرض کو دانا سے محفوظ رکھنے کی احتیاط بتائیں۔

(05)

سوال نمبر ۵۔ ”جس کا کام اسی کو ساجے“ کہانی لکھیے۔

(۱)

پانی کی فراہمی کے حوالے سے چیمبر میں میونسپل کارپوریشن کو رپورٹ لکھیں۔